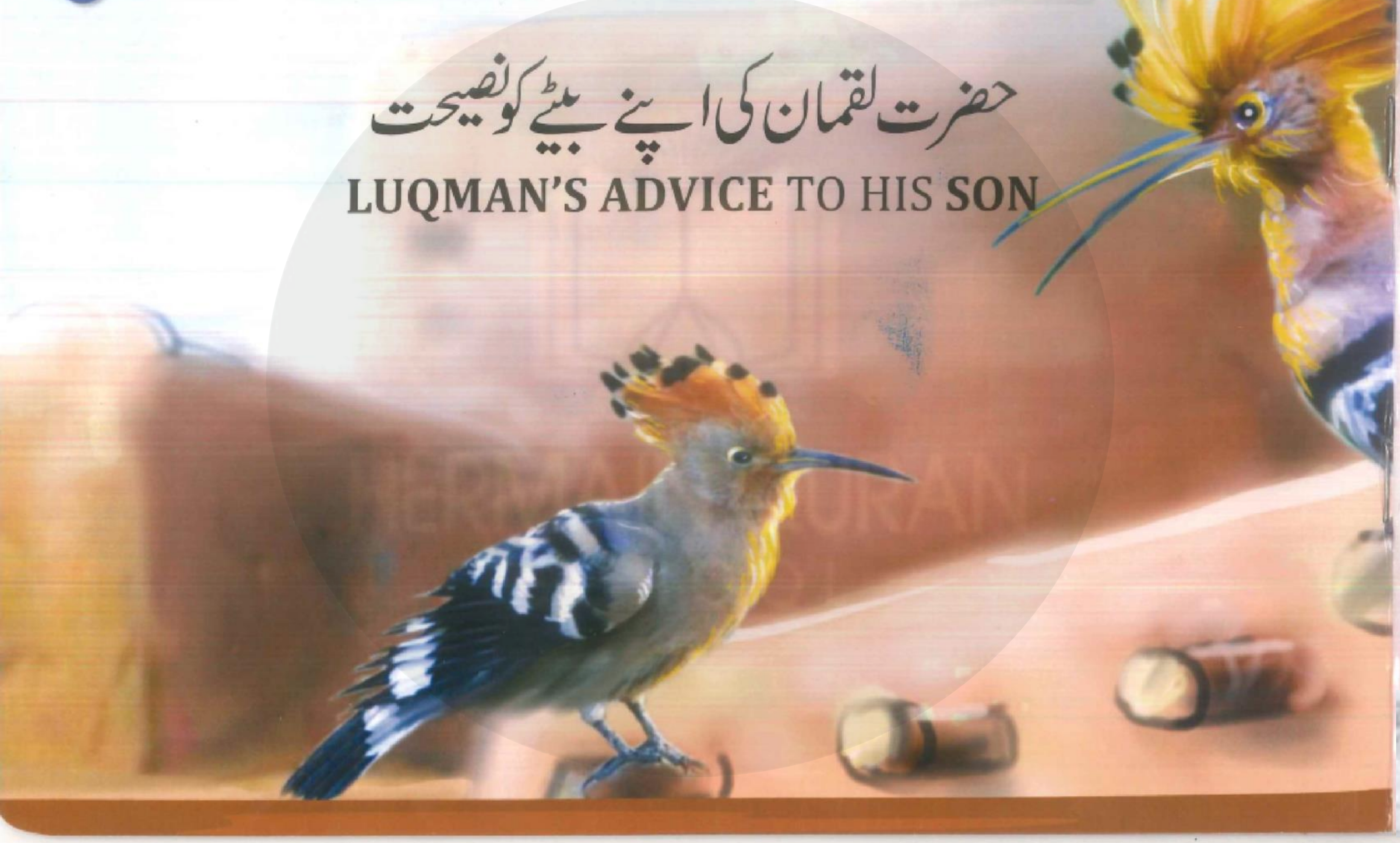

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت

LUQMAN'S ADVICE TO HIS SON

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت وعقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پر کشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

Long long ago, there lived a wise man whose name was Luqman. He was probably the grandson of a sister or an aunt of the Prophet Ayyub (Job) عليه السلام.

بہت عرصہ قبل، لقمان کے نام سے ایک عقل مند انسان ہوا کرتے تھے۔ وہ غالباً حضرت ایوب علیہ السلام کی ہمشیرہ یا پھوپھی کے پوتے تھے۔

Allah gave him wisdom and asked him to be thankful to the Almighty, saying: "He that gives thanks to Allah has much to gain, but if anyone denies Allah's favours, then Allah is self-sufficient and glorious."

اللہ تعالیٰ نے انہیں دانائی دی تھی اور کہا
تھا کہ وہ یہ کہتے ہوئے اپنے رب کا شکر
ادا کرتے رہا کریں، "وہ جو اللہ تعالیٰ کا
شکر ادا کرتا ہے، وہ بہت زیادہ حاصل
کرتا ہے لیکن اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں
کو جھٹلاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اختیار رکھتا ہے
اور عظمت کا حامل ہے۔"

One day Luqman called his son and gave him some wise counsel. He said, "O my little son, serve no other deity besides Allah; for idolatry is an abominable sin."

حضرت لقمان نے ایک روز اپنے بیٹے کو بلایا اور اسے کچھ
دانائی والے مشورے دیے۔ انہوں نے کہا، ''اے، میرے
پیارے بیٹے، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دیوتا کی عبادت نہ کرنا
کیوں کہ شرک ایک نا قابل معافی گناہ ہے۔''

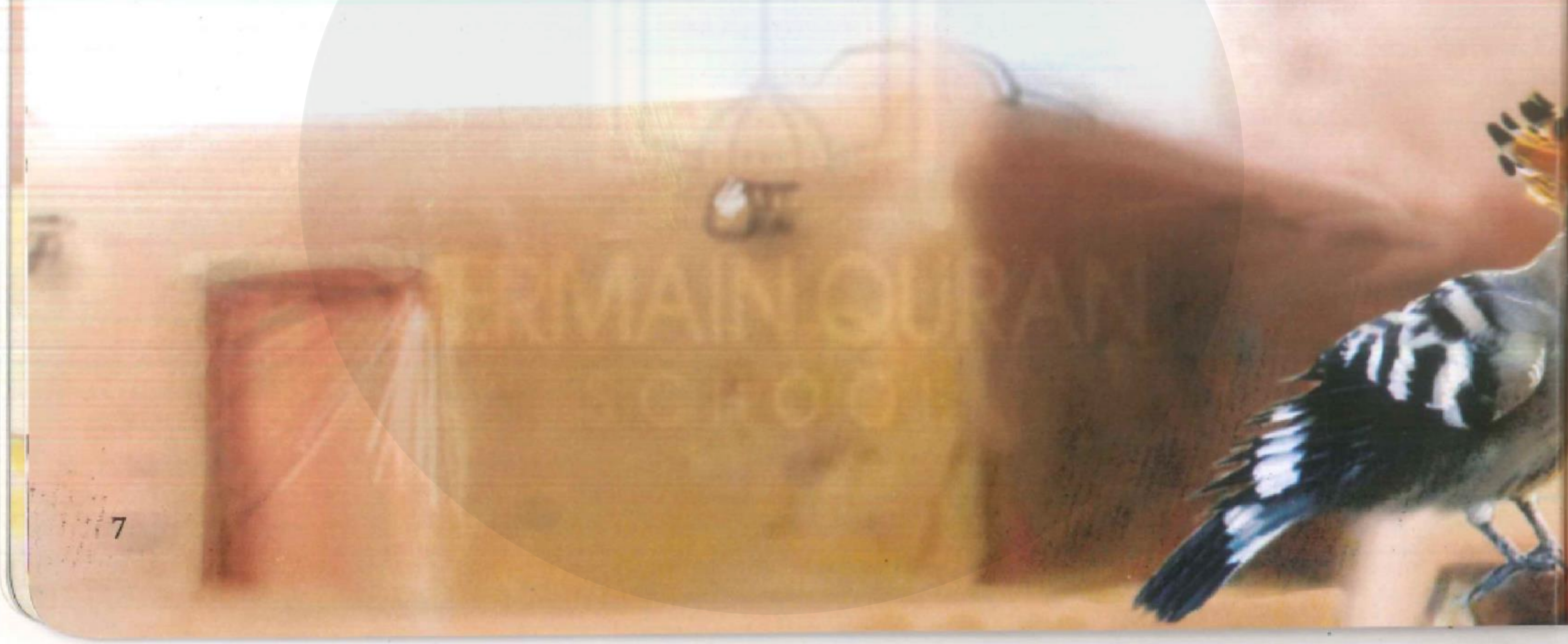

Luqman said, "My son, Allah will bring all things to light, be they small as a grain of mustard seed, be they hidden inside a rock or in heaven or earth. Gracious is Allah and all-knowing."

حضرت لقمان نے کہا، ’’میرے بیٹے، اللہ تعالیٰ ہر شے پر روشنی ڈالتا ہے، چاہے وہ اتنا چھوٹا ہو جتنا سرسوں کا بیج، چاہے وہ چٹان کے اندر ہو یا آسمان یا زمین میں ہو۔ اللہ تعالیٰ عظیم اور سب جاننے والا ہے۔‘‘

Luqman continued, "My son, be regular in prayer."

حضرت لقمان نے اپنی بات جاری رکھی، ''میرے بیٹے باقاعدگی سے نماز ادا کرنا۔''

HERMAIN QURAN SCHOOL

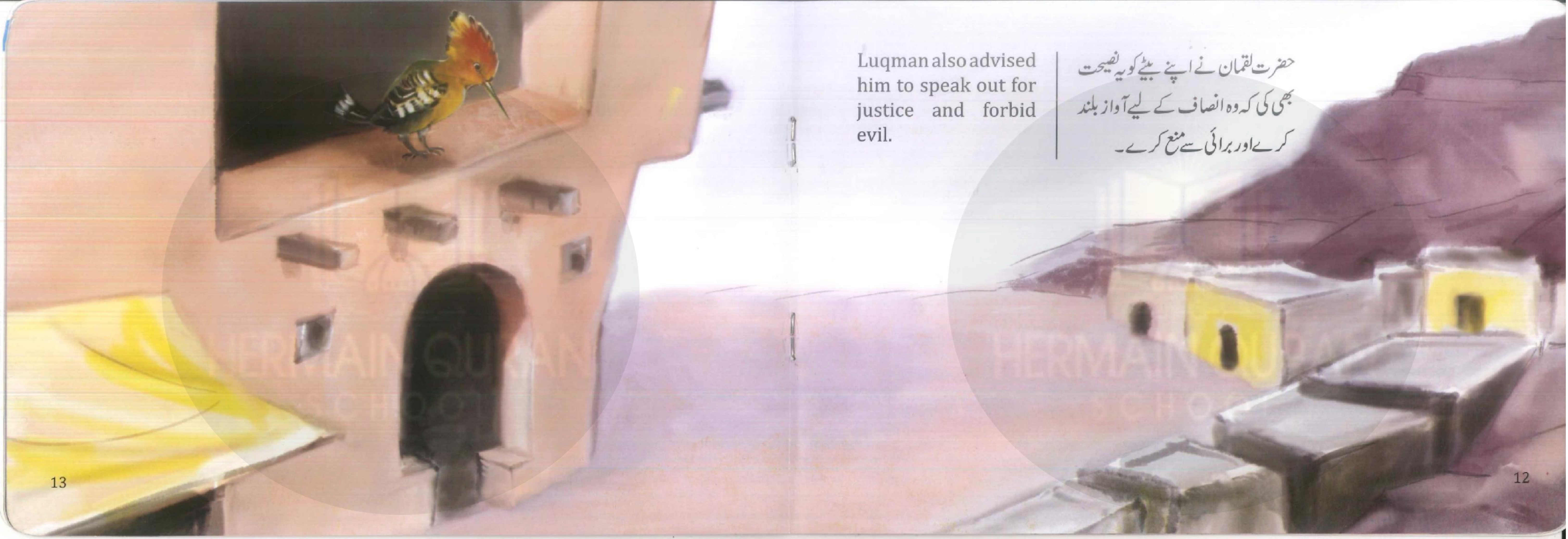

Luqman also advised him to speak out for justice and forbid evil.

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو یہ نصیحت
بھی کی کہ وہ انصاف کے لیے آواز بلند
کرے اور برائی سے منع کرے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

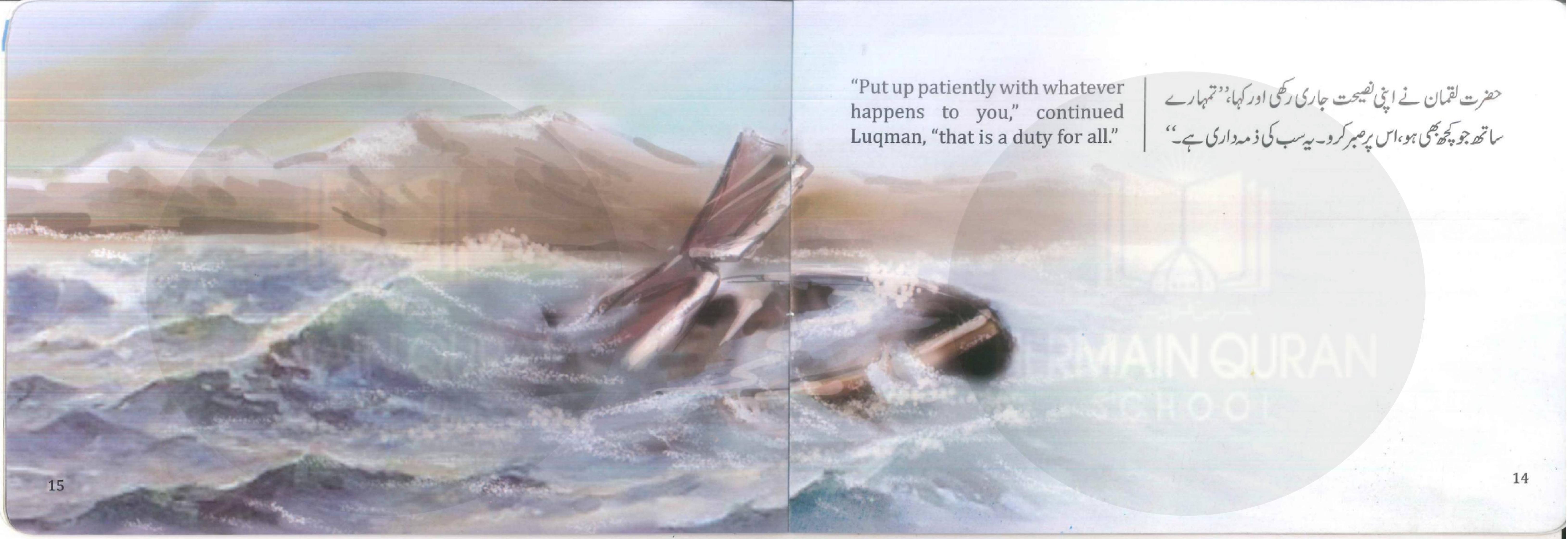

"Put up patiently with whatever happens to you," continued Luqman, "that is a duty for all."

حضرت لقمان نے اپنی نصیحت جاری رکھی اور کہا، ''تمہارے
ساتھ جو کچھ بھی ہو، اس پر صبر کرو۔ یہ سب کی ذمہ داری ہے۔''

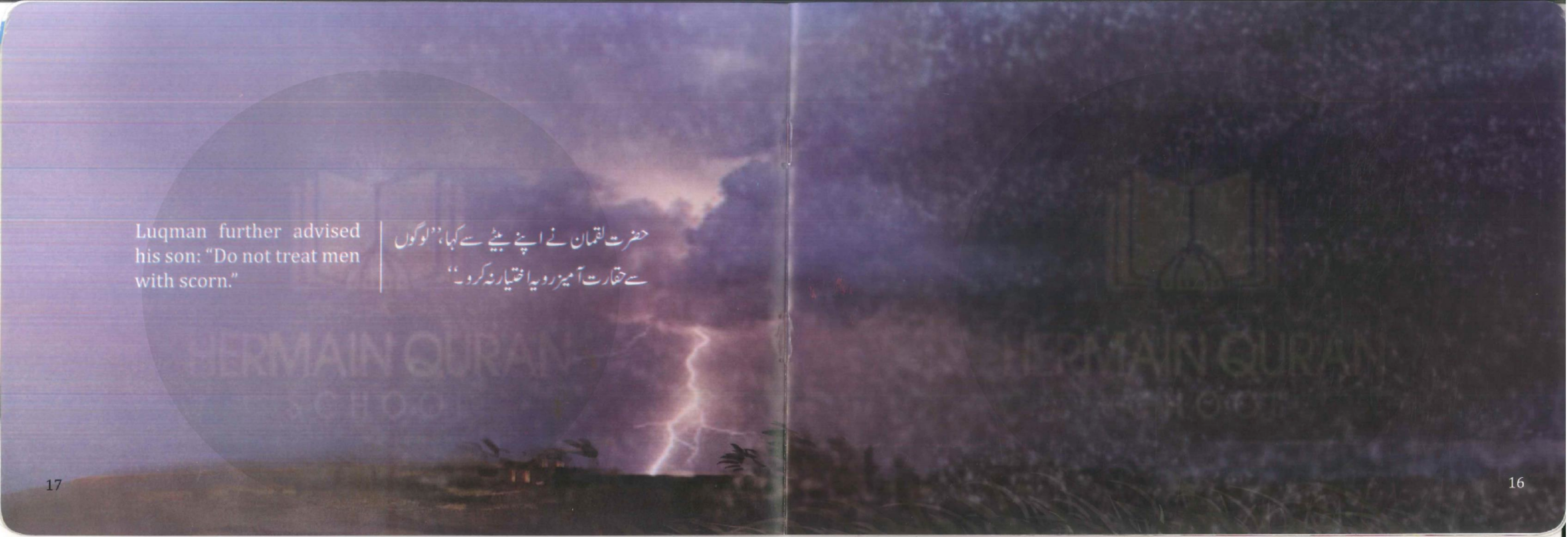

Luqman further advised his son: "Do not treat men with scorn."

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا، ''لوگوں
سے حقارت آمیز رویہ اختیار نہ کرو۔''

Luqman also told his son: "Do not walk proudly on the earth."

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے یہ بھی کہا،
''زمین پر مغرورانہ انداز میں مت چلو۔''

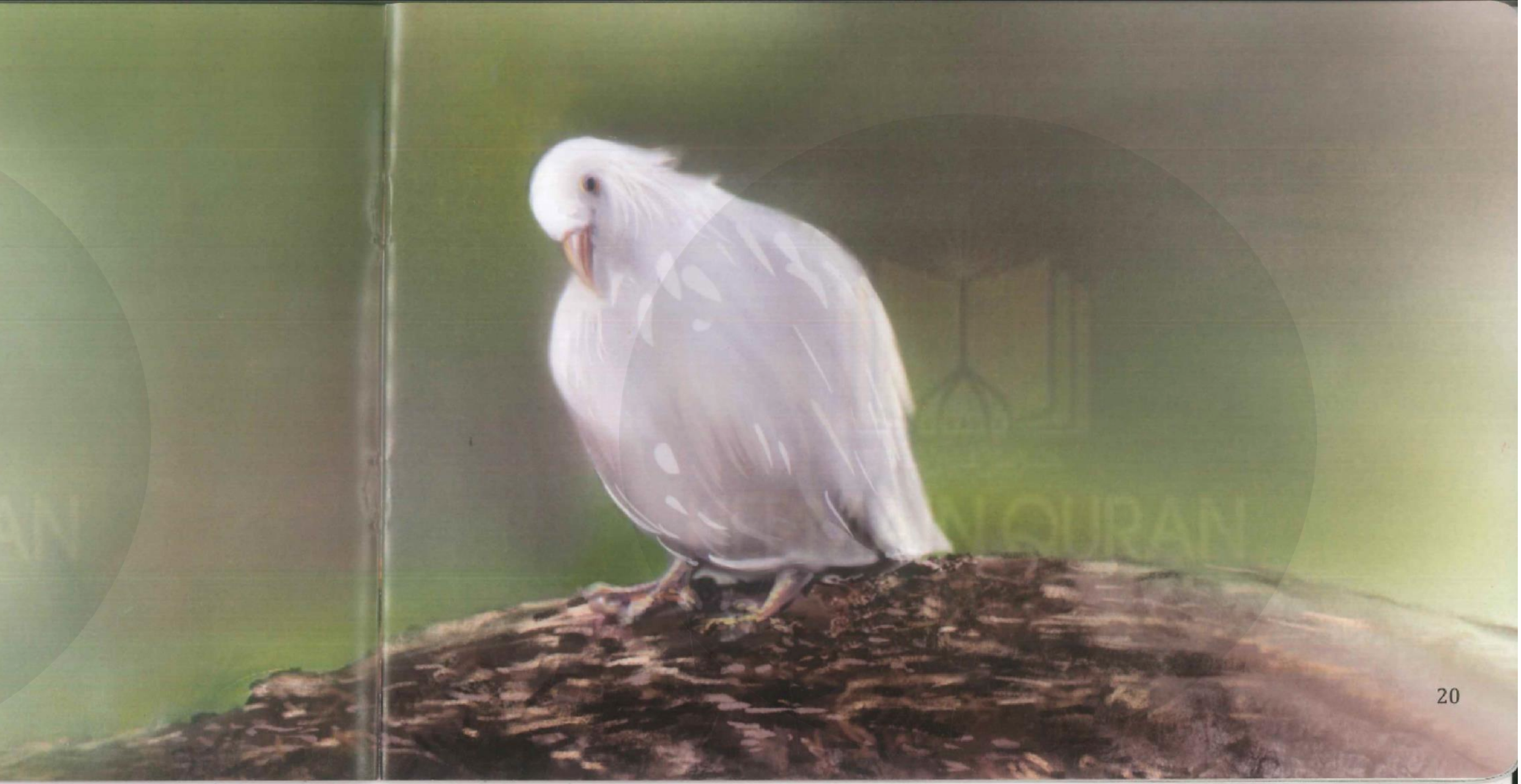

حضرت لقمان نے کہا، ''اللہ تعالیٰ
متکبر اور مغرور لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔
تمہارے چلنے کا انداز عاجزانہ ہو۔''

"God does not love the arrogant and the boastful." said Luqman. "Rather let your walk be modest."

HERMAIN QURAN SCHOOL

The last advice which Luqman gave to his son was to be polite: "Keep your voice low. The harshest of voices is the braying of the ass."

حضرت لقمان نے جو آخری نصیحت اپنے بیٹے سے کی، وہ شائستہ رہنے سے متعلق تھی: ''اپنی آواز دھیمی رکھو۔ آوازوں میں سب سے سخت گدھے کی آواز ہے۔''

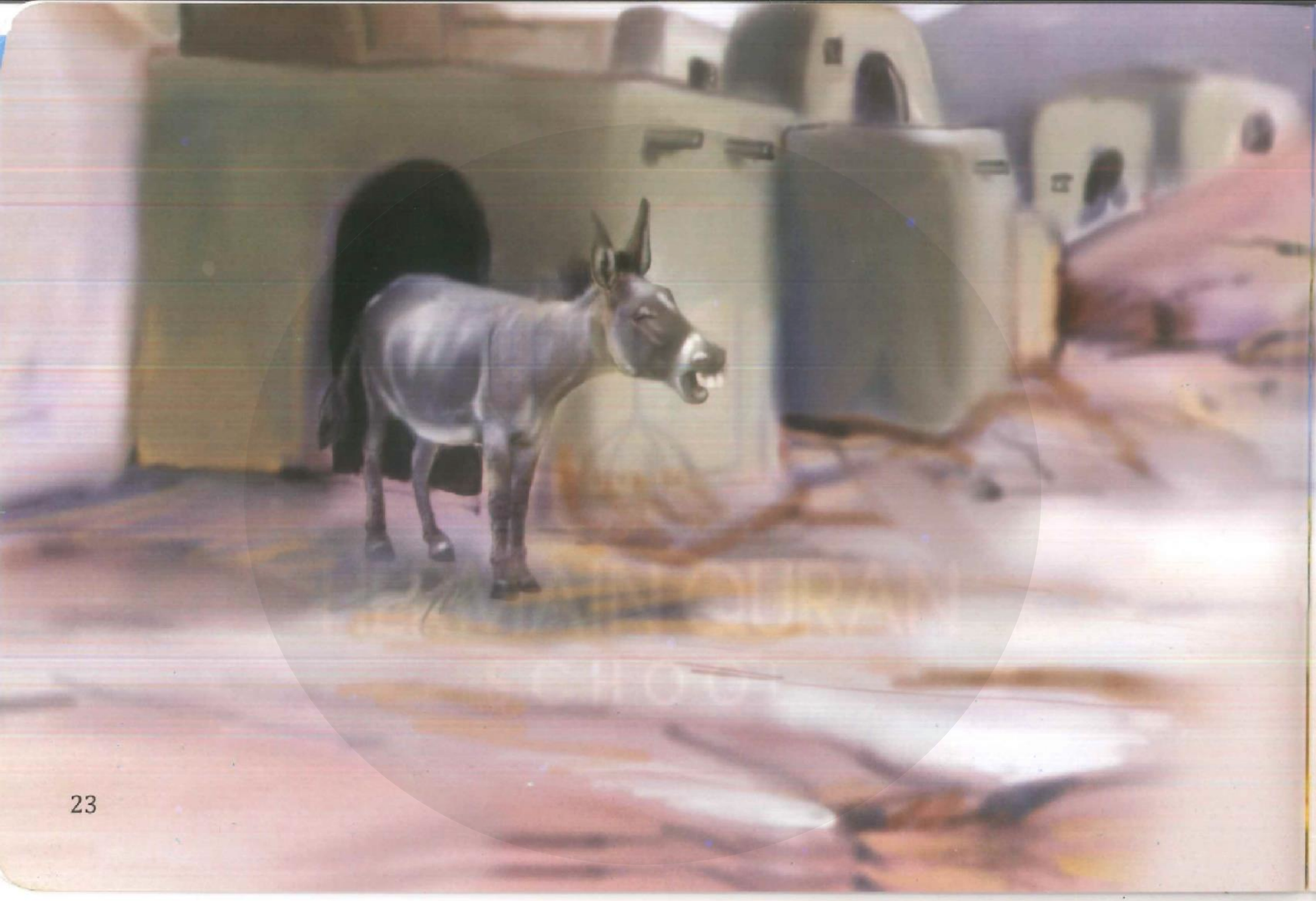

Questions

What was the relation of Luqman with the Propent Ayyub (AS)?

Which advices did Luqman give to his son?

Did he advise his son to offer prayer also?

What did Allah said when He gave wisdom to Luqman?

What can we learn from Luqman advices?

HERMAIN QURAN SCHOOL

Luqman's wise advice to his son is for all of us to follow so that we may become good human beings.

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو یہ دانائی بھری نصیحتیں ہم سب کے
لیے ہیں کہ ہم ان پر عمل کریں، تا کہ ہم اچھے انسان بن جائیں۔